السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز فجر کے بعد مسجد میں رہے کیا اسے جائز ہے کہ وہ سورج طلوع ہونے پر چاشت کی نماز کی دو رکعت ادا کرلے۔ اس نماز کی ادائیگی کا مشروع اور مسنون وقت کیا ہے؟

صلاح۔ س۔ ا۔ منطقہ جنوبیہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز چاشت کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سورج نیزہ بھر بلند ہوجائے اورزوال سے قبل تک باقی رہتا ہے اور افضل وقت وہ ہے جب دھوپ تیز ہوجائے۔ نبی ﷺ نے اس کے وقت کے متعلق فرمایا:

((صلاة الأوَّابين حين ترمَضُ الفِصَالُ۔))

،،صلوۃ الوابین کا وقت وہ ہے جب اونٹوں سے بچے اپنے قدموں (ٹاپ) تلے تپش کو محسوس کریں''

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور ''ترمض'' کے معنی ہیں جب سورج گرمی تیز ہوجائے اور فصال، فصیل کی جمع ہے بمعنی اونٹوں کے بچے۔ اور جو شخص مسجد میں رہے اس کے لیے بھی مستحب یہی ہے کہ جب سورج بلند ہوجائے، اس وقت دو یا زیادہ رکعتیں ادا کرلے۔ کیونکہ اس بارکی حادیث میں یہی بات مذکور ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ